سوال

دفتر میں نماز جمعہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ جناب ہم ایک دفتر میں نماز جمعہ ادا کرتے ہیں، اور وہ دفتر شہر میں واقع ہے۔ کیا ہماری نماز جمعہ درست ہے؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جمہور احناف، شوافع اور حنابلہ اہل علم کے نزدیک مسجد کے علاوہ بھی نماز جمعہ ادا کی جا سکتی ہے۔ کیونکہ مسجد کے علاوہ نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے کوئی مانع موجود نہیں ہے۔ اللہ تعالی نے امت محمدیہ کے لئے پوری زمین کو مسجد قرار دیا ہے۔ حدیث نبوی ہے: ''وجعلت لی الارض طیبۃ طھورا ومسجدا'' [صحیح مسلم: رقم 521] میرے لئے پوری زمین پاکیزہ اور مسجد بنا دی گئی ہے سیدنا عمر نے اہل بحرین کو خط لکھا: ''أن جمعوا حیث کنتم'' [رواہ أحمد وقد صححہ الألبانی فی إرواء الغلیل: 3/66 وقال أن إسنادہ صحیح علی شرط الشیخین] تم جہاں کہیں بھی ہو جمعہ ادا کرلو مذکورہ دلائل کی روشنی میں دفتر میں نماز جمعہ ادا کرنا درست عمل ہے۔ بشرطیکہ قریب کوئی مسجد موجود نہ ہو۔ ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

/http://www.urdufatwa.com/index.php?/Knowledgebase/Article/View/2195/0

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث